



قارئین کے سوالات

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال ① : اگر کوئی رات کو وتر پڑھے بغیر سو گیا ہو اور جب نیند سے بیدار ہو

تو فجر طلوع ہو چکی ہو۔ وہ کیا کرے؟

جواب : فجر طلوع ہونے کے بعد ہی وتر ادا کر لیے جائیں، جیسا کہ سیدنا ابوسعید

خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَنْ نَامَ عَنْ وَتْرِهِ، أَوْ نَسِيَهُ، فَلْيُصَلِّهِ إِذَا ذَكَرَهُ».

”جو شخص اپنے وتر سے سو جائے یا بھول جائے، تو جب (بیدار ہو یا جب) یاد آئے،

اسے ادا کر لے۔“

(سنن أبي داود: 1431، سنن الدار قطنی: 22/2، ح: 2621، المستدرک علی الصحیحین

للحاکم: 302/1، السنن الکبریٰ للبیہقی: 480/2، وسندہ صحیح)

امام حاکم رحمہ اللہ نے اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے۔ حافظ

ذہبی رحمہ اللہ نے ان کی موافقت کی ہے۔

حافظ نووی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ”صحیح“ کہا ہے۔ (خلاصۃ الأحکام: 1905)

سوال ② : بعض لوگ ماہِ رجب میں اپنے مال کی زکوٰۃ نکالتے ہیں۔ اس کی شرعی

حیثیت کیا ہے؟

جواب : رجب کو زکوٰۃ کا مہینہ قرار دینا جائز نہیں، جیسا کہ علامہ ابنِ رجب رحمہ اللہ

(736-795ھ) فرماتے ہیں: